



## سوال

(249) اگر بکرا دوندا نہ ہو مگر خوب موٹا تازہ ہو تو

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بکرا دوندا نہ ہو لیکن خوب موٹا تازہ ہو تو کیا اس کی قربانی جائز ہے؟ (سائل عبدالمجید بھٹی، نواں کوٹ ضلع گوجرانوالہ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ قربانی کے جانور کے لیے جہاں یہ ضروری ہے کہ وہ حملہ عیوب سے پاک اور موٹا تازہ ہو، وہاں قربانی کی مطلوبہ شرائط میں یہ شرط انتہائی ضروری ہے کہ قربانی کا کیا جانے والا جانور دو دانت (دونداہ) بھی ہو۔ اونٹ، بکری، گائے اور سینڈھا کا دوندا ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ مسلم میں حدیث ہے:

«قال رسول اللہ ﷺ: لا تذبحوا الا مسنونا ان یغسر علیکم حتی یخروا جذعہ من الشان»

”کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو دانت جانور قربانی کیا کرو۔ ہاں، اگر تلاش و بسیار کے باوجود دوندا نہ ملے تو سینڈھا کھیر اذبح کر دیا کرو۔“

معلوم ہوا کہ یہ رعایت صرف سینڈھے میں ہے، گائے اونٹ اور بکری میں نہیں ہے۔ اس لیے قربانی کے جانور کا دوندا ہونا ضروری ہے، ورنہ قربانی ٹھکی ہوگی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 627

محدث فتویٰ